CPA معلوماتی پرچہ

نشوونما میں مجموعی (گلوبل) تاخیر

نشوونما میں مجموعی تاخیر سے کیا مراد ہے؟

نشوونما میں مجموعی تاخیر (global development delay, GDD) کی اصطلاح تب استعمال کی جاتی ہے جب بچہ نشوونما کے کئی پہلوؤں میں تاخیر دکھا رہا ہو اور یہ تاخیر کم از کم چھ مہینے سے جاری ہو۔ یہ تاخیر بولنے، حرکت کرنے، سوچنے، جذباتی نشوونما یا دوسرے پہلوؤں میں ہو سکتی ہے۔

وجوہ

نشوونما میں مجموعی تاخیر کی کئی ممکنہ وجوہ ہیں۔ ان میں یہ شامل ہیں:

- وقت سے پہلے پیدا ہونا
- کوئی جینیٹک کیفیت
- حمل میں یا پیدائش کے تھوڑے وقت بعد مسائل
- دیکھنے، سننے یا بولنے کے مسائل
- دماغ میں چوٹ یا انفیکشن
- اکثر یا مسلسل بیماری اور ہسپتال میں داخلے
- زندگی کے پہلے مہینے میں محبت بھری نگہداشت اور توجہ نہ ملنا
- ناکافی غذا۔

علامات

بالعموم ایک سال کی عمر سے شیرخوار بچے خود کو اوپر کھینچ سکتے ہیں اور چند قدم چل سکتے ہیں، ”ماما“ اور ”دادا“ جیسے الفاظ بول سکتے ہیں، سادہ درخواستوں پر عمل کر سکتے ہیں اور اپنے ماں باپ کو دیکھ کر مسکراتے ہیں۔

دو سال کی عمر تک بچے بالعموم اچھی طرح چلنے لگتے ہیں، آڑی ترچھی لکیریں کھینچ سکتے ہیں اور جب کسی بات سے منع کیا جائے تو سمجھ سکتے ہیں۔

تین سال کی عمر تک بچے بالعموم سیڑھیوں پر چڑھ اور اتر سکتے ہیں، چھوٹے فقروں میں بات کر سکتے ہیں اور دوسرے بچوں میں دلچسپی دکھا سکتے ہیں۔

پانچ سال کی عمر تک بچے بالعموم پھلانگ سکتے ہیں، مومی رنگ پکڑ سکتے ہیں، سادہ سوال پوچھ سکتے ہیں اور اپنے کپڑے اتار سکتے ہیں۔

اگر آپکا بچہ یہ سنگ میل پورے نہیں کر رہا ہے یا آپکی توقع کے مطابق نشوونما نہیں پا رہا ہے تو اپنے جی پی یا چھوٹے بچوں کی نرس سے ملیں۔ وہ آپ کو اسکی وجوہ سمجھنے میں اور یہ معلوم کرنے میں مدد دے سکتے ہیں کہ کیا کیا جائے۔ یہ کام جتنا جلد ہو، بچے کے اپنے بہترین امکانات حاصل کر پانے کے لیے اتنا ہی بہتر ہے۔

CPA میں ہم اعصابی اور جسمانی معذوریوں کے ساتھ جینے والے شیرخوار بچوں، بچوں، ٹین ایجر بچوں اور بالغوں کی مدد کرتے ہیں تاکہ وہ ہر ممکن حد تک آرام اور خودمختاری سے زندگی گزار سکیں۔ ہماری تھراپی ٹیمیں کئی طریقوں سے افراد اور گھرانوں کے ساتھ کام کرتی ہیں۔ ہم سے رابطہ کر کے پتہ کریں کہ ہم کیسے آپکی مدد کر سکتے ہیں اور آپکے بچے کی نشوونما بہتر بنا سکتے ہیں۔

Urdu

تشخیص

اگر بچے کی نشوونما میں تاخیر ہے تو اسکی وجہ معلوم کرنے میں کچھ وقت لگ سکتا ہے۔ جی پی گھرانے کو بچوں کے سپیشلسٹ جیسے کسی ماہر کے پاس بھیج سکتا ہے۔ ماہر صحت گھرانے کے حالات اور صحت کے گزشتہ حالات معلوم کرے گا اور بچے کا معائنہ کرے گا۔ ممکن ہے وہ ٹیسٹ آرڈر کرے جن میں یہ شامل ہو سکتے ہیں:

- سماعت، آواز، گویائی اور نظر کے ٹیسٹ
- خون کے ٹیسٹ
- جینیٹک ٹیسٹ
- جسم کی ابنارمل کیفیتوں کا پتہ چلانے کے لیے مختلف سکین، الٹراساؤنڈ اور ایکسرے
- نفسیاتی جائزہ۔

کبھی کبھار واضح تشخیص ہو جاتی ہے۔ کبھی کبھار واضح تشخیص نہیں ہو پاتی۔

نشوونما میں مجموعی تاخیر کے ساتھ زندگی گزارنا

اس بارے میں ڈاکٹروں سے بات کرنا بہت فائدہ مند ہو سکتا ہے کہ کونسی تھراپیاں، خدمات اور علاج دستیاب ہیں۔ اس سے آپ کو اپنے بچے کی صورتحال سمجھنے میں اور یہ سمجھنے میں مدد مل سکتی ہے کہ علاج سے کیا حاصل ہو سکتا ہے۔

اہم یہ ہے کہ نشوونما میں مجموعی تاخیر کے کچھ کیس مستقل ہوتے ہیں جبکہ کچھ بچپن میں بہتر یا ٹھیک ہو سکتے ہیں۔ ماہرین نفسیات، کاؤنسلر اور سوشل ورکر اس دوران والدین کو بھی جذباتی سہارا فراہم کر سکتے ہیں جب وہ نشوونما میں مجموعی تاخیر کی تشخیص کا معنی سمجھنے اور یہ سمجھنے پر توجہ دے رہے ہوں کہ اس سے انکی زندگیوں پر کیا اثر پڑے گا۔

تمام اپائنٹمنٹوں میں آپکی مدد کے لیے انٹرپریٹر (زبانی مترجم) دستیاب ہیں۔ حکومت لوگوں کو مفت انٹرپریٹر دلاتی ہے اور یہ آپکے NDIS پلان میں شامل ہو سکتا ہے۔

علاج اور تھراپی

بہترین تو یہ ہے کہ متعدد شعبوں سے تعلق رکھنے والی ٹیم بچے کی نگہداشت کرے جس میں یہ ماہرین شامل ہو سکتے ہیں:

- جی پی اور کچھ سپیشلسٹ
- آکوپیشنل تھراپسٹ
- فزیوتھراپسٹ
- سپیچ پیتھالوجسٹ۔

متعدد شعبوں سے تعلق رکھنے والی ٹیم بچے کی اہلیتوں اور کمزوریوں کے بارے میں بات کرے گی اور ایک پلان بنانے میں مدد دے گی جس میں یہ شامل ہوگا:

- رابطے کے لیے پہلا شخص یا مقام
- پیش رفت دیکھنے کے لیے باقاعدگی سے جائزے
- ابتدائی اقدامات کی کچھ خدمات۔

ہم سے رابطہ کریں:

1300 888 378 پر ہمیں فون کریں

ask@cerebralpalsy.org.au پر ہمیں ای میل کریں

cerebralpalsy.org.au دیکھیں

Cerebral Palsy ALLIANCE